

رسد (Supply)

رسد کا تعلق براہ راست آجر اور فروخت کنندگان سے ہے۔ فروخت کنندگان زیادہ منافع کمانے کی غرض سے قیمت بڑھنے پر شے کی رسد بڑھا دیتے ہیں اور قیمت کم ہونے پر رسد کم کر دیتے ہیں۔

اس باب میں رسد کا مفہوم، ذخیرہ اور رسد میں فرق، رسد کی اقسام، قانون رسد، خط رسد پر حرکت اور منتقلی، رسد میں تغیرات کے اسباب، رسد کی لچک، لچک پر اثر انداز عوامل، اور رسد کی تفاعلی مساوات کا مطالعہ کیا جائے گا۔

تعلیمی مقاصد

- رسد کے مفہوم اور اس کی بنیادی خصوصیات کی وضاحت کرنا
- ذخیرہ اور رسد میں فرق کرنا اور رسد کی تین اقسام بیان کرنا
- قانون رسد کو گوشوارے اور خاکے کی مدد سے بیان کرنا
- خط رسد پر حرکت اور خط رسد کی منتقلی میں فرق کرنا
- رسد میں تغیرات کے اسباب بیان کرنا
- رسد کی لچک کی پیمائش اور اس پر اثر انداز عوامل بیان کرنا
- رسد کی تفاعلی مساوات اخذ کرنا اور اس کا گراف بنانا

کلیدی تصورات

رسد کا مفہوم (Meaning of Supply)

رسد سے مراد کسی شے کی وہ مقدار ہے جو فروخت کرنے والے ایک خاص عرصہ میں ایک خاص قیمت پر منڈی میں فروخت کے لیے لاتے ہیں۔ رسد ہمیشہ ایک خاص قیمت اور خاص عرصہ کے ساتھ منسلک ہوتی ہے، اور قیمت و رسد میں براہ راست (مثبت) رشتہ پایا جاتا ہے۔ محفوظ قیمت (Reserve Price) وہ قیمت ہے جس سے کم پر فروخت کنندگان شے بیچنے سے انکار کر دیتے ہیں۔

ذخیرہ اور رسد کی اقسام (Stock, Supply and its Kinds)

ذخیرہ (Stock) کسی شے کی وہ مقدار ہے جو تاجر اپنے گودام میں فروخت کے لیے رکھ چھوڑتا ہے، جبکہ رسد ہمیشہ قیمت سے منسلک وہ مقدار ہے جو فروخت کے لیے منڈی میں لائی جائے۔

رسد کی تین اقسام: بازاری رسد (Market Period Supply) — قیمت بڑھنے کے باوجود فوری نہیں بڑھائی جا سکتی۔ قلیل عرصہ کی رسد (Short Period Supply) — پیداواری عمل تیز کر کے ایک حد تک بڑھائی جا سکتی ہے (برف، آئس کریم کے کارخانے)۔ طویل عرصہ کی رسد (Long Period Supply) — پیداواری صلاحیت بڑھا کر آسانی سے طلب کے مطابق ڈھالی جا سکتی ہے۔

قانون رسد (Law of Supply)

قانون رسد کے مطابق باقی حالات بدستور رہتے ہوئے جب کسی شے کی قیمت بڑھتی ہے تو اس کی رسد بھی بڑھ جاتی ہے، اور قیمت کم ہونے پر رسد بھی کم ہو جاتی ہے۔ مثال: قیمت 5، 10، 15، 20، 25 روپے پر رسد بالترتیب 10، 20، 30، 40، 50 کلوگرام ہوتی ہے۔ منڈی کی رسد مختلف فروخت کاروں کی انفرادی رسد کا مجموعہ ہے۔

خط رسد کے مثبت جھکاؤ کی وجوہات: زیادہ قیمت پر فروخت کنندگان زیادہ منافع کے لیے رسد بڑھاتے ہیں، اور مستقبل میں قیمت گرنے کے خطرے سے بچنے کے لیے جلد از جلد اشیا فروخت کرتے ہیں۔

قانون کے مفروضات: مصارف پیدائش و ٹیکنالوجی، خام مال کی لاگت، اشیا کی متوقع قیمتیں، عوامل پیدائش کی قیمتیں، حکومتی پابندیاں، اور متبادل اشیا کی قیمتیں — یہ سب ساکن فرض کیے جاتے ہیں۔ مستثنیات: خطرات و سیاسی عدم استحکام، فوری نقل مکانی، اور موسمی حالات۔

خط رسد پر حرکت اور خط رسد کی منتقلی

رسد کا پھیلنا و سکڑنا (Extension/Contraction) قیمت کی تبدیلی سے ہوتا ہے — یہ خط رسد پر حرکت ہے (خط وہی رہتا ہے)۔ قیمت بڑھنے پر رسد پھیلتی اور کم ہونے پر سکڑتی ہے۔

رسد کا چرھنا و گرنا (Rise/Fall) قیمت کے علاوہ دیگر عوامل (موسم، فیشن) کی وجہ سے ہوتا ہے — یہ خط رسد کی منتقلی (Shift) ہے۔ مثال: انڈوں کی قیمت 10 روپے پر گرمیوں میں رسد 20 اور سردیوں میں رسد 30 درجن ہوتی ہے۔

رسد میں تغیرات کے اسباب (Causes of Changes in Supply)

نو اہم عوامل: مصارف پیدائش میں تبدیلی، ٹیکنالوجی میں تبدیلی، نقل حمل کے مصارف، موسمی حالات، حکومت کی پالیسیاں، امن و استحکام، آجروں کا اتحاد، تکمیلی اشیا کی رسد، اور فروخت کنندگان کی تعداد۔ ان تمام عوامل کی وجہ سے قیمت جوں کی توں رہنے کے باوجود رسد بڑھ یا گھٹ سکتی ہے۔

رسد کی لچک (Elasticity of Supply) اور اس کی پیمائش

رسد کی لچک سے مراد قیمت میں تبدیلی کے باعث رسد میں پیدا ہونے والے رد عمل کی شرح ہے۔ دو اقسام ہیں: زیادہ لچکدار رسد (پائیدار اشیا جیسے فرنیچر، ٹی وی) اور کم لچکدار رسد (جلد خراب ہونے والی اشیا جیسے پھل، سبزی)۔

پیمائش کا فارمولا: $E_s = (\Delta Q / \Delta P) \times (P / Q)$ ۔ اگر رسد میں تبدیلی قیمت کے تناسب کے برابر ہو تو $E_s = 1$ ، زیادہ ہو تو $E_s > 1$ ، اور کم ہو تو $E_s < 1$ ۔ مثال: قیمت 5 سے 10 روپے (100% اضافہ) پر رسد 50 سے 100 کلوگرام (100% اضافہ) ہوئے پر $E_s = 1$ ۔

رسد کی لچک پر اثر انداز عوامل (Factors Influencing Elasticity of Supply)

سات اہم عوامل: شے کی نوعیت (ضیاع پذیر اشیا کم لچکدار، پائیدار اشیا زیادہ لچکدار)، رسد کی مدت (قلیل عرصہ کم لچکدار، طویل عرصہ زیادہ لچکدار)، پیداوار کی تکنیکی نوعیت، نقل حمل کے اخراجات، حکومتی پالیسیاں، قوانین مصارف (تقلیل / تکثیر مصارف)، اور آجبرین کا اتحاد۔

رسد کی لچک کی عملی اہمیت (Practical Importance of Elasticity of Supply)

رسد کی لچک طلب و رسد میں توازن قائم رکھنے، ذخیرہ کرنے کے قابل اشیا کا تعین کرنے (لچکدار اشیا جیسے گندم، کپڑا ذخیرہ کی جا سکتی ہیں)، ٹیکس کی پالیسی بنانے (لچکدار اشیا پر ٹیکس آسانی سے صارفین تک منتقل ہو جاتا ہے)، اور زرعی و صنعتی پیداوار میں استحکام برقرار رکھنے میں مدد دیتی ہے۔

تفاعل رسد اور رسد کی تفاعلی مساوات (Supply Function and Equation)

رسد قیمت اور دیگر عوامل کا تفاعل ہے: $Q_s = f(P, R, T, C, Z)$ ، جسے سادہ صورت میں $Q_s = a + bP$ لکھا جاتا ہے (قیمت سے پہلے مثبت نشان خط رسد کے مثبت جھکاؤ کی علامت ہے)۔ مثال: $Q_s = 15 + P$ کے مطابق $P = 5, 10, 15, 20, 25$ پر $Q_s = 20, 25, 30, 35, 40$ ۔

مساوات اخذ کرنے کا فارمولا: $Q - Q_1 = [(Q_2 - Q_1) / (P_2 - P_1)] \times (P - P_1)$ ۔ اس فارمولے میں گوشوارے کی معلوم قدریں رکھ کر مکمل مساوات حاصل کی جا سکتی ہے۔

اہم تعریفات

رسد کی تعریف کریں۔

رسد سے مراد کسی شے کی وہ مقدار ہے جو ایک خاص عرصہ میں خاص قیمت پر منڈی میں فروخت کے لیے لائی جاتی ہے۔

ذخیرہ کیا ہے؟

کسی شے کی وہ مقدار جو تاجر گودام میں فروخت کے لیے رکھ چھوڑے، ذخیرہ کہلاتی ہے۔

محفوظ قیمت کیا ہے؟

ایسی قیمت جس سے کم پر فروخت کنندگان شے بیچنے سے انکار کر دیں، محفوظ قیمت کہلاتی ہے۔

قانونِ رسد کی تعریف کریں۔

باقی حالات بدستور رہتے ہوئے قیمت بڑھنے سے رسد بڑھتی اور قیمت کم ہونے سے رسد کم ہو جاتی ہے۔

رسد کے پھیلنے سے کیا مراد ہے؟

قیمت بڑھنے سے کسی شے کی رسد میں اضافہ رسد کا پھیلنا کہلاتا ہے۔

رسد کی لچک کی تعریف کریں۔

قیمت میں تبدیلی کے باعث رسد میں پیدا ہونے والے رد عمل کی شرح رسد کی لچک کہلاتی ہے۔

اہم فارمولے اور گوشوارے

عنوان	خلاصہ
قانونِ رسد کا گوشوارہ	قیمت 5,10,15,20,25 → رسد 10,20,30,40,50 (کلوگرام)
رسد کی لچک	$Es = (\Delta Q / \Delta P) \times (P/Q)$
رسد کی تقاضی مساوات	$Q_s = a + bP$ (مثال: $Q_s = 15 + P$)
رسد کی مساوات اخذ کرنے کا فارمولا	$Q - Q_1 = [(Q_2 - Q_1) / (P_2 - P_1)] \times (P - P_1)$

خاکہ جات و تصاویر

قانونِ رسد کا خاکہ: چینی کی قیمت اور مقدارِ رسد کے درمیان مثبت جھکاؤ رکھنے والا خطِ رسد SS

رسد کی لچک کی اقسام کا خاکہ: $Es < 1$ اور $Es = 1$ ، $Es > 1$ کو ظاہر کرنے والے تین مختلف جھکاؤ کے حامل خطوطِ رسد

رسد کی مساوات کا گراف: $Q_s = 15 + P$ کا خطِ رسد گراف

مختصر سوالات و جوابات

ذخیرہ اور رسد میں فرق بیان کریں۔

ذخیرہ گودام میں رکھی مقدار ہے جس کا قیمت سے تعلق نہیں، رسد قیمت سے منسلک منڈی میں لائی جانے والی مقدار ہے۔

بازاری رسد اور طویل عرصہ کی رسد میں فرق کریں۔

بازاری رسد فوری نہیں بڑھائی جاسکتی، جبکہ طویل عرصہ کی رسد پیداواری صلاحیت بڑھا کر آسانی سے تبدیل کی جاسکتی ہے۔

قانون رسد کی کوئی دو مستثنیات لکھیں۔

خطرات و سیاسی عدم استحکام، اور فوری نقل مکانی — ان حالات میں قیمت کم ہونے کے باوجود بھی اشیا فروخت کر دی جاتی ہیں۔

رسد کے پھیلنے اور چڑھنے میں فرق بیان کریں۔

پھیلنا قیمت کی تبدیلی سے ہوتا ہے (خط پر حرکت)، چڑھنا دیگر عوامل کی وجہ سے ہوتا ہے (خط کی منتقلی)۔

$Es=1$ کا کیا مطلب ہے؟

جب رسد میں تبدیلی قیمت میں تبدیلی کے تناسب کے بالکل برابر ہو تو رسد کی لچک اکائی کے برابر ہوتی ہے۔

ضیاع پذیر اشیا کی رسد کم لچکار کیوں ہوتی ہے؟

کیونکہ یہ اشیا جلد خراب ہو جاتی ہیں اور ذخیرہ نہیں کی جاسکتیں، اس لیے قیمت سے قطع نظر بیچنی پڑتی ہیں۔

تفصیلی سوالات و جوابات

قانون رسد کی تعریف کریں اور گوشوارے کی مدد سے وضاحت کریں۔ اس کے مفروضات بھی بیان کریں۔

قانون رسد کے مطابق باقی حالات بدستور رہتے ہوئے قیمت بڑھنے سے رسد بڑھتی اور قیمت کم ہونے سے رسد کم ہو جاتی ہے۔ مثال کے طور پر چینی کی قیمت 5 روپے سے 25 روپے تک بڑھنے پر رسد 10 سے 50 کلوگرام تک بڑھ جاتی ہے۔ قانون کے مفروضات یہ ہیں کہ مصارفِ پیدائش و ٹیکنالوجی، خام مال کی لاگت، اشیا کی متوقع قیمتیں، عواملِ پیدائش کی قیمتیں، حکومتی پابندیاں اور متبادل اشیا کی قیمتیں ساکن رہیں۔

رسد کی لچک کیا ہے؟ اس کی پیمائش کے طریقے اور اقسام بیان کریں۔

رسد کی لچک قیمت میں تبدیلی کے باعث رسد میں پیدا ہونے والے رد عمل کی شرح ہے، جسے فارمولے $Es = (\Delta Q / Q) \times (P / \Delta P)$ سے ناپا جاتا ہے۔ اگر یہ تناسب برابر ہو تو $Es = 1$ ، زیادہ ہو تو $Es > 1$ (زیادہ لچکدار رسد، جیسے پائیدار اشیا)، اور کم ہو تو $Es < 1$ (کم لچکدار رسد، جیسے ضیاع پذیر اشیا)۔

رسد کی لچک پر اثر انداز ہونے والے عوامل تفصیل سے بیان کریں۔

رسد کی لچک کئی عوامل پر منحصر ہے: شے کی نوعیت (ضیاع پذیر کم لچکدار، پائیدار زیادہ لچکدار)، رسد کی مدت (قلیل عرصہ کم، طویل عرصہ زیادہ لچکدار)، پیداوار کی تکنیکی نوعیت، نقل حمل کے اخراجات، حکومتی پالیسیاں، قوانین مصارف، اور آجبرین کا باہمی اتحاد۔

تفاعل رسد کیا ہے؟ مثال سے اس کا گراف اور اخذ کرنے کا طریقہ بیان کریں۔

رسد قیمت اور دیگر عوامل کا تفاعل ہے: $Q_s = f(P, R, T, C, Z)$ ، جسے سادہ صورت میں $Q_s = a + bP$ لکھا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر $Q_s = 15 + P$ میں $P = 5, 10, 15, 20, 25$ پر $Q_s = 20, 25, 30, 35, 40$ حاصل ہوتا ہے، جن کو ملانے سے خط رسد کا گراف بنتا ہے۔ مساوات اخذ کرنے کا فارمولا $Q - Q_1 = [(Q_2 - Q_1) / (P_2 - P_1)](P - P_1)$ ہے۔

معروضی سوالات (MCQs)

قیمت اور رسد میں کیسا رشتہ پایا جاتا ہے؟ (الف) منفی (ب) مثبت / براہ راست (ج) کوئی رشتہ نہیں (د) مستقل

درست جواب: (ب) مثبت / براہ راست۔ قانون رسد کے مطابق قیمت اور رسد میں مثبت یا براہ راست رشتہ پایا جاتا ہے۔

محفوظ قیمت سے کیا مراد ہے؟ (الف) زیادہ سے زیادہ قیمت (ب) کم سے کم قیمت جس سے کم پر فروخت نہیں (ج) اوسط قیمت (د) مقررہ قیمت

درست جواب: (ب) کم سے کم قیمت جس سے کم پر فروخت نہیں۔ محفوظ قیمت وہ کم سے کم قیمت ہے جس سے کم پر فروخت کنندگان بچنے سے انکار کرتے ہیں۔

طویل عرصہ کی رسد کی خصوصیت کیا ہے؟ (الف) فوری تبدیل نہیں ہو سکتی (ب) آسانی سے طلب کے مطابق بدلی جا سکتی ہے (ج) کبھی نہیں بدلتی (د) صرف کم ہوتی ہے

درست جواب: (ب) آسانی سے طلب کے مطابق بدلی جا سکتی ہے۔ طویل عرصہ میں پیداواری صلاحیت بڑھا کر رسد کو آسانی سے طلب کے مطابق ڈھالا جا سکتا ہے۔

پائیدار اشیا کی رسد کی لچک کیسی ہوتی ہے؟ (الف) کم لچکدار (ب) زیادہ لچکدار (ج) صفر (د) غیر متعین
درست جواب: (ب) زیادہ لچکدار۔ پائیدار اشیا (فرنیچر، ٹی وی) کی رسد زیادہ لچکدار ہوتی ہے کیونکہ انہیں ذخیرہ کیا جاسکتا ہے۔

رسد کی تفاعلی مساوات میں قیمت سے پہلے کیسا نشان ہوتا ہے؟ (الف) منفی (-) (ب) مثبت (+) (ج) کوئی نشان نہیں (د) دونوں

درست جواب: (ب) مثبت (+)۔ قیمت سے پہلے مثبت نشان خطِ رسد کے مثبت جھکاؤ کی نشاندہی کرتا ہے۔
قانونِ رسد کی مستثنیٰ کون سی ہے؟ (الف) عام حالات (ب) خطرات اور سیاسی عدم استحکام (ج) مستحکم قیمتیں (د) مستحکم موسم
درست جواب: (ب) خطرات اور سیاسی عدم استحکام۔ خطرات اور سیاسی عدم استحکام کی صورت میں قیمت کم ہونے کے باوجود اشیا فروخت کر دی جاتی ہیں۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- رسد = خاص قیمت پر خاص عرصہ میں فروخت کے لیے پیش کی گئی مقدار
- ذخیرہ (بلا قیمت) اور رسد (قیمت سے منسلک) میں فرق
- رسد کی تین اقسام: بازاری، قلیل عرصہ، طویل عرصہ
- قانونِ رسد: قیمت $\uparrow \rightarrow$ رسد $\uparrow$ ، قیمت $\downarrow \rightarrow$ رسد $\downarrow$ (باقی حالات بدستور)
- پھیلنا/سکڑنا = قیمت کے سبب (خط پر حرکت)؛ چڑھنا/گرنا = دیگر عوامل کے سبب (خط کی منتقلی)
- رسد کی لچک: $Es=1$ (متناسب)، $Es>1$ (زیادہ لچکدار)، $Es<1$ (کم لچکدار)
- رسد کی مساوات: $Qs = a + bP$

امتحانی نکات

- قانونِ رسد اور قانونِ طلب کے مفروضات و مستثنیات کا موازنہ کر کے فرق یاد رکھیں
- رسد کی لچک کے فارمولے اور عددی مثالیں ($Es=1, >1, <1$) اچھی طرح مشق کریں
- رسد کی مساوات اخذ کرنے کا فارمولا اور مثال ضرور یاد رکھیں
- رسد کی اقسام (بازاری، قلیل، طویل عرصہ) کی مثالوں کو ذہن نشین کریں